## 11785 ۔ سوکن اس کے ساتھ بدکلامی کرتی ہے اوراسے سلام بھی نہیں کرتی

## سوال

جب کوئي عورت کسی شخص کی دوسری بیوی ہو اورپہلی بیوی اسے دھمکیاں دے اوراسے لعنت ملامت کرے ، اوراسے سلام بھی نہ کرے ، لیکن جب لوگوں کے سامنے ہو تواپنا منہ رکھنے کے لیے اس سے بات کرلے ، اورجب اکیلی ہوتو اسے کلام اورسلام بھی نہ کرے تواس حالت میں کیا کرنا چاہیے ؟

میں ایک شخص کی نوبرس سے دوسری بیوی ہوں اورپہلی بیوی کا عرصہ زواج مجھ سے بھی زیادہ ہے ۔

## بسنديده جواب

## الحمد للم.

اس عورت کو چاہیےے کہ وہ صبر کرے اوربرائي کا جواب برائي سے نہ دے ، بلکہ اسے اپنی پڑوسن اورسوکن کے سامنے خاموشی اختیار کرنی چاہیے اوراس کے ساتھ نرم رویہ رکھتے ہوئے اس کے جذبات کوٹھنڈا کرے ۔

اوراگرممکن ہوسکتے توآپ اسے ایک موثرقسم کا خط لکھیں جس میں پیارومحبت کا اظہار ہوتو یہ بہت ہی اچھا اوربہتر ہے ، اگروہ پھر بھی ایسارویہ رکھے تو اس کا وبال آپ پر نہیں کیونکہ آپ اس کے حقوق ادا کررہی ہیں اوربدکلامی نہیں کرتیں ۔

الشيخ محمد الدويش ـ

اورآپ کوچاہیےےکہ اللہ تعالی کے اس فرمان پر عمل کرتی رہیں :

فرمان باری تعالی ہے :

اورجب انہیں جاہل قسم کے لوگ مخاطب کریں تو وہ جواب میں انہیں سلام ہی کہتے ہیں ۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے:

برائی کواچھائی سے روکو توپھر وہی جوآپ کوکا دشمن ہے وہ بھی آپ کا دلی دوست بنے جائے گا فصلت ( 34 ) ۔

اورآپ کیے علم میں ہونا چاہیئے اگروہ آپ کیے بارہ میں اللہ تعالی کی نافرمانی کرتی ہیے توآپ اس سیے اسی طرح کا

×

سلوک نہ کریں بلکہ اسے کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوئے بہتر یہ ہے کہ آپ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں اوراچھا سلوک کرتی رہیں ۔

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے ۔

والله اعلم.